سوال

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نور سے پیدا کئے گئے ہیں۔

جواب

الحمد للہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور من نور اللہ کہنے سے اگر تو یہ مراد ہے کہ ان کا نور اللہ تعالی کے نور سے نور ذاتی ہے تو یہ قران وسنت کے مخالف ہے جوکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر ثابت کرتے ہیں، اور اگر اس سے یہ مراد ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس لحاظ واعتبار سے نور ہیں کہ ان کے پاس جو وحی آئ وہ مخلوق میں سے جسے اللہ تعالی نے چاہا اس کی رشد و ھدایت کا سبب بنی تو اس لحاظ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں۔

تو اس کے متعلق مستقل فتوی کمیٹی کا فتوی جاری ہوا ہے جس کی نص ذیل میں پیش کی جاتی ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نور نور ھدایت ورسالت ہے جس کے ساتھ اللہ تعالی نےاپنے بندوں میں سے بصیرت والوں کو جسے چاہا ھدایت عطا فرمائ، اور اس بات می کوئ شک نہیں کہ نور رسالت اور نور ھدایت اللہ ہی کی جانب سے ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{کسی انسان کے لئے یہ ناممکن ہے کہ اللہ تعالی اس سے کلام کرے مگر یہ کہ اس پر وحی کرے، یا پھر پردہ کے پیچھے سے یا کسی رسول کو بھیج کر، اور وہ اللہ تعالی کے حکم سے جو وہ چاہے وحی کرے، بیشک وہ بلند وبرتر اور حکمت والا ہے۔

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح کو اتارا ہے، آپ اس سے پہلے بھی یہ نہیں جانتے تھے کہ کتاب اور ایمان کیا چیز ہے؟ لکین ہم نے اسے نور بنایا، اس کے ذریعہ سے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ھدایت دیتے ہیں، بیشک آپ صراط مستقیم کی راہنمائ کر رہے ہیں۔

اس اللہ تعالی کے راہ کی راہنمائ جس کی ملکیت میں سب آسمانوں اور زمین کی ہر چیز ہے، جان لو! سب کام اللہ تعالی ہی کی طرف لوٹتے ہیں} الشوری/51-53

اور یہ نور خاتم الاولیاء سے نہیں لیا گیا جیسا کہ کچھ ملحد لوگوں کا یہ عقیدہ ہے اور وہ یہ گمان رکھتے ہیں کہ یہ نور خاتم الاولیاء سے ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم تو گوشت اور ھڈیوں وغیرہ سے ہے۔۔۔ الخ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ماں اور باپ سے ہوئ ہے، اور ان کی ولادت سے پہلے کوئ مخلوق پیدا نہیں ہوئ اور اسی طرح جو یہ روایت کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالی نے سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو پیدا فرمایا، یا یہ کہ اللہ تعالی نےاپنے چہرے کے نور سے ایک مٹھی لی تو یہ مٹھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، تو اللہ تعالی نے اس کی طرف دیکھا تو اس میں سے کچھ قطرے گرے تو ان میں سے ہر قطرے سے نبی پیدا کیا، یا پھر یہ روایت کہ ساری مخلوق کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے پیدا کیا گیا ہے، تو یہ اس طرح کی جتنی بھی روایات ہیں ان کی کوئ اصل نہیں اور نہ ہی ان میں سے کوئ ایک بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔

تو مندرجہ بالا فتوی کی روشنی میں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اعتقاد رکھنا باطل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نور من نور اللہ ہیں۔

اورجویہ روایات آپ نے سوال میں ذکر کی ہیں کہ میں عین کے بغیر عرب ہوں یعنی رب، تو اس کی کوئی اصل نہیں اور نہ ہی صحیح ہے اور اسی طرح یہ روایت کہ میں بغیر میم کے احمد ہوں یعنی احد۔ اس کی بھی کوئی اصل نہیں ہے، صفت ربوبیت اور اللہ تعالی کی خاص صفات سے متصف ہونا تو اللہ عزوجل کا خاصہ ہے ان کے ساتھ کوئی اور متصف نہیں ہوسکتا تو مطلقا یہ جائز نہیں ہے کہ مخلوق میں سے کسی کو یہ کہا جائے کہ وہ رب ہے اور یا یہ کہ وہ احد ہے، تو یہ ایسی صفات ہیں جو کہ اللہ سبحانہ وتعالی کے ساتھ خاص ہیں لھذا کسی رسول اور یا کسی اور بشر کے ساتھ ان صفات کو متصف کرنا جائز نہیں ہے۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ پر رحمتیں نازل فرمائے، آمین۔

اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء۔ فتاوی اللجنۃ الدائمۃ 310/1

سوال ؟

کیا یہ کہا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالی نے آسمان وزمین کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے لئے پیدا فرمایا؟ اور اس کا کیا معنی ہے کہ (اگر آپ نہ ہوتے تو میں افلاک (آسمان وزمین) کو نہ پیدا کرتا) کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ نہیں؟ ہمیں اس کی حقیقت بتائیں؟

آسمان وزمین کو اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پیدا نہیں فرمایا بلکہ اس کا مقصد اللہ تعالی نے اس آیت میں ذکر فرمایا ہے :

ارشاد باری تعالی ہے :

اللہ وہ ذات ہے جس نے ساتوں آسمانوں اور اسی طرح اتنی ہی زمینوں کو پیدا فرمایا ان کے درمیان اس کا حکم نازل ہوتا ہے تاکہ تمہیں اس کا علم ہوجائے کہ اللہ تبارک وتعالی ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالی نے علم کے ساتھ ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے

اور جو حدیث سوال میں ذکر کی گئی ہے وہ موضوع اور بناوٹی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ اور افتراء ہے اس کی صحت کی کوئی اساس نہیں ملتی۔

اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل اور صحابہ پر رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔ اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء۔۔

اسلام سوال وجواب

فتوی نمبر:4509